سفر
کی
دعائیں

شائع کردہ

شعبہ دعوت وتربیت

تنظیم اسلامی

مرکزی دفتر: A-67علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

فون: 36366638, 36293939 فیکس 36271241

www.tanzeem.org

مسافر گھر والوں کو ان الفاظ میں دُعا دے

☆ ﴿اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ﴾

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

(احمد، ابن ماجہ)

گھر والے مسافر کو اس طرح دُعا دیں

☆ ﴿اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ﴾

میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے آخری عمل کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

(مسند احمد، ترمذی)

گھر سے نکلنے کی دعا

☆ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

اللہ کے نام سے میں نے بھروسہ کیا اللہ پر اور نہیں ہے طاقت، نقصان سے بچنے اور فائدہ کے حصول کی، مگر اللہ کی توفیق سے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

گھر سے نکلتے وقت نگاہ آسمان کی طرف اُٹھا کر کہے

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ أَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْاَجْهَلَ اَوْيُجْهَلَ عَلَىَّ﴾ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی و ابن ماجہ)

الٰہی! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہوجاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کردے یا میں پھسل جاؤں یا کوئی مجھے پھسلا دے، یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں کسی کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کروں یا کوئی میرے ساتھ جہالت کا برتاؤ کرے۔

سواری پر پاؤں رکھتے ہوئے کہے

☆ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں) (ابوداؤد)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

☆ تین مرتبہ ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہے پھر مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھیں:

﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾

’’اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔‘‘ (الزخرف)

﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ﴾ (مسلم)

’’اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے آپ پسند کریں سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! آسان کردے ہم پر ہمارا یہ سفر اور کم کردے اس کی دوری۔ اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ (کارساز) گھر میں۔ اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپکی، سفر کی تکلیف سے اور پریشان حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی بُرائی سے مال اور گھر میں۔‘‘

دورانِ سفر

☆ جب سواری کسی بلندی پر چڑھے تو تین مرتبہ کہے ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ اور پھر کہے ﴿اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰی كُلِّ شَرَفٍ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی كُلِّ حَالٍ﴾ ’’اے اللہ اس بلندی پر شرف آپ ہی کے لئے ہے اور آپ کے لئے ہر حال میں تعریف ہے۔‘‘ اور جب سواری کسی پستی میں اترے تو تین مرتبہ کہے ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ (زادالمعاد)

دورانِ سفر
کسی جگہ ٹھہرنے پر کہے:

☆ ﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ﴾ (مسلم)

’’میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے۔‘‘

☆ ﴿رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ﴾ (المومنون)

’’اے رب! مجھے برکت والی جگہ اُتاریں اور آپ بہترین جگہ دینے والے ہیں۔‘‘

☆ جب شہر یا گاؤں میں قیام کا ارادہ ہو تو اس کے نظر آنے پر (تین مرتبہ) کہے ﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا﴾ اور جب اس میں داخل ہونے لگے تو کہے ﴿اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰی اَهْلِهَا وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا﴾ ’’اے اللہ! نصیب کیجئے ہمیں ثمرات اس کے اور ہمیں عزیز کردیجئے اہل شہر کے نزدیک اور ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی محبت دیجئے۔‘‘ (زادالمعاد)

سفر سے واپسی پر

☆ ﴿آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ﴾

ہم رجوع کرنیوالے ہیں، توبہ کرنیوالے ہیں، عبادت کرنیوالے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنیوالے ہیں۔ (مسلم)

☆ ﴿تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا﴾

بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم، اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ہم، کہ نہ چھوڑے ہم میں کوئی گناہ۔ (زادالمعاد)

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا﴾

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا یہاں داخل ہونا باعثِ خیر ہو اور نکلنا بھی باعث خیر ہو۔ اللہ کا نام لے کر ہم یہاں داخل ہوئے اور اسی کا نام لے کر باہر جائیں گے اور اپنے رب پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔ (ابوداؤد)

☆—☆—☆